10 سالانہ بجٹ 2011-12ء کا جائزہ

10.1 عمومی جائزہ

اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کے مجموعی اخراجات کو تین زمروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: کارپوریٹ اخراجات، انتظامی اخراجات اور جاریہ اخراجات۔ اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے میزانیہ اور اصل اخراجات کا تقابل شکل 10.1 اور جدول 10.1 میں دیا گیا ہے۔

شکل 10.1: مختص رقم بمقابلہ اصل اخراجات (ملین روپے)

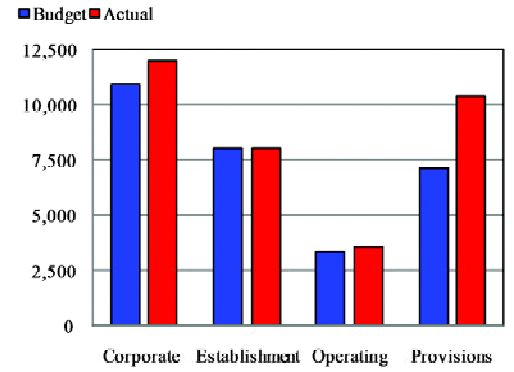

ان مدات میں سے ہر ایک مد کا مجموعی اخراجات میں نسبتی حجم جدول 10.2 میں دکھایا گیا ہے۔ اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے مجموعی اخراجات 33,897 ملین روپے ہوئے جبکہ میزانیے میں 29,476 ملین روپے مختص تھے، چنانچہ 4,421 ملین روپے کا خسارہ ہوا جو 15 فیصد بنتا ہے۔

10.2 کارپوریٹ اخراجات

اسٹیٹ بینک کے کارپوریٹ اخراجات کے تین حصے ہوتے ہیں: نیشنل بینک آف پاکستان کا ایجنسی کمیشن، کرنسی نوٹ کی طباعت کا خرچ، اور آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس (ایس ڈی آرز) کی تخصیص کے چارجز۔ مختلف مدوں میں کارپوریٹ اخراجات اس طرح ہوئے:

1۔ **ایجنسی کمیشن چارجز:** حکومتی لین دین اور ترسیلات کی مد میں نیشنل بینک آف پاکستان کو معاہدے کے تحت اسٹیٹ بینک کی طرف سے ایجنسی کمیشن ادا کیا جاتا ہے۔ نیشنل بینک کے توسط سے سرکاری وصولیوں اور تقسیم کے سودوں کے بلند حجم کی بنا پر اس مد میں 1,351 ملین روپے یعنی 29 فیصد کا منفی فرق ہوا۔

2۔ **کرنسی نوٹوں کی طباعت کے چارجز:** نوٹوں کی طباعت پر 0.4 ملین روپے کم اخراجات ہوئے جو 0.01 فیصد رقم ہے، اس فرق کی بڑی وجہ قیمتوں کا تغیر ہے۔

3۔ **ایس ڈی آرز کی تخصیص کے چارجز:** اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کی تخصیص کے چارجز کے نتیجے میں 324 ملین روپے کا مثبت فرق واقع ہوا جو 50 فیصد ہے، اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اخراجات کی اوسط شرح میں ہونے والی کمی کو ایس ڈی آرز کی شرح مبادلہ میں اضافے نے جزوی طور پر زائل کر دیا۔

جدول 10.1: اسٹیٹ بینک کے م س 12ء کے میزانیے کا جائزہ (ملین روپے)

مدات	مجموعی			
	مختص میزانیہ رقم	اصل اخراجات	تغیر	فیصد تغیر
کارپوریٹ	10,943	11,970	-1,026	-9.4
انتظامی	8,037	8,016	21	0.3
جاریہ	3,337	3,530	-193	-5.8
تموین	7,159	10,381	-3,222	-45
مجموعہ	**29,476**	**33,897**	**-4,421**	**-15**

جدول 10.2: م س 12ء میں ریونیو کے اخراجات کی تفصیل

مدات	مختص رقم	اصل اخراجات
کارپوریٹ	37	35
انتظامی	27	24
جاریہ	11	10
تموین	25	31
مجموعہ	**100**	**100**

10.3 انتظامی اخراجات
انتظامی اخراجات میں ملازمین کی تنخواہ، علاج معالجے کے اخراجات، فوائد اور تربیت کے اخراجات شامل ہوتے ہیں۔ انتظامی اخراجات میں 21 ملین روپے یعنی 0.3 فیصد کا مثبت فرق آیا۔

10.4 جاریہ اخراجات
جاریہ اخراجات میں نباف کے اخراجات سمیت کرایہ، نرخ اور ٹیکس، قانونی و پیشہ ورانہ اخراجات، اسٹیشنری اور طباعت، مواصلات، سفری خرچ، مرمت و دیکھ بھال، فرسودگی وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ جاریہ اخراجات میں 193 ملین روپے یعنی 5.8 فیصد کا منفی فرق آیا جس کی بنیادی وجہ معینہ اثاثوں کی باز قدر پیمائی کے بعد فرسودگی کے بلند اخراجات اور فنڈ منیجرز کے اخراجات وغیرہ ہیں۔

10.5 تموین
تموین میں عملے کے ارکان کی سبک دوشی کے فوائد، زراعت کے حقیقی نقصانات، اور دیگر متفرق اخراجات شامل ہوتے ہیں۔ میزانیے میں مختص رقم کے مقابلے میں تموین کے اصل اخراجات سے 3,222 ملین روپے یعنی 4 فیصد کا منفی فرق آیا جس سے مختلف دعووں کے سبک دوشی کے فوائد اور تموین کی ایکچو یریل قدر پیمائی کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔